

آیۃ الکرسی کے انتہائی قیمتی اور نایاب اعمال

# کنوزِ نادرہ

یعنی  
اعمالِ آیۃ الکرسی

- .... دینی دھار کا دھار
- .... دھار کی اہمیت
- .... حق تعالیٰ دائرہ کا مضبوط ترین عمل
- .... اعمالِ خصال کے انتہائی خاص عمل
- .... قومِ جنات سے مقابلے کا عمل
- .... جنات کے عمل کو پامال کرنے کا عمل
- .... نقشِ چرخ کا طہارتی عمل
- .... نقشِ کتاب کا خاص عمل
- .... حب کا سہولتی عمل
- .... جادو کر جنات کو سب کرنا
- اور بہت کچھ.....

ابوعکراش صوفی ساجد الرحمن ملازلی

## (ایمانیہ)

لاکھوں کروڑوں درود نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آلہ پر، اللہ رب العزت کے فضل و احسان اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نظر عنایت سے راقم الحروف کی تین کتب کی عظیم کامیابی کے بعد اب چوتھی کتاب "بنام کنوز ناوہ یعنی اعمال آیۃ الکرسی" منصف شہود پر لائی جا رہی ہے، جس میں آیۃ الکرسی کے بڑے اور خاص صدیقی و مخرب اعمال درج کئے گئے ہیں۔

بجھ اللہ تعالیٰ راقم الحروف کی تمام کتب کو یہ امتیازی حیثیت حاصل ہے کہ ان کتب میں بلا مجمل سینوں کے راز ظاہر کئے جاتے ہیں تاکہ صاحبان ذی قدر ان اعمال سے فیضیاب ہو کر راقم کو اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں، اپنی سابقہ روایت کو برقرار رکھتے ہوئے ہم نے اس کتاب میں بھی انتہائی قیمتی اعمال درج کئے ہیں، دعا ہے اللہ رب العالمین سے کہ وہ قارئین و عالمین کو اس کتاب سے مکمل فیضیاب فرمائے۔

ابو عکراش ساجد الرحمن ملازکی

## خبردار

مصنف کی اجازت کے بغیر اس کتاب کو  
چھاپنے، اس کے اعمال آگے دینے، اس کی  
Pdf آگے چلانے کی قطعاً اجازت نہیں۔

## کنوزِ نادرہ

یعنی اعمالِ آسیۃ الکبریٰ

مؤلف: ابو عمر اش صوفی ساجد الرحمن ملازکی

## فہرست

نمبر شمار	صفحہ نمبر
1	آیۃ الکرسی کا ترجمہ و تفسیر
2	اللہ لا إله إلا هو کی تفسیر
3	عقیدہ توحید کی وضاحت
4	شرک کا لغوی و شرعی مفہوم
5	لَا تَأْخُذُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ کی تفسیر
6	الْحَيُّ الْقَيُّومُ کی تفسیر
7	لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ کی تفسیر
8	مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ کی تفسیر
9	يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ کی تفسیر
10	وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ کی تفسیر
11	رَبِّعَ كُرْسِيِّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ کی تفسیر
12	وَلَا يَؤُودُهُ حِفْظُهُمَا کی تفسیر
13	وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ کی تفسیر
14	آیۃ الکرسی کے فضائل
15	کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت
16	قرآنی آیات کی سردار

10	آیۃ الکرسی کی زبان اور ہونٹ	17
11	مرتے ہی جنت میں داخلہ	18
11	ایک نماز سے دوسری نماز تک حفاظت	19
11	سوتے وقت دوفرشتے حفاظت کرتے ہیں	20
11	اللہ بذاتِ خود روح قبض فرماتا ہے	21
11	اہلِ خانہ اور پڑوسیوں کی حفاظت	22
12	عقل مند شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر سوتا ہے	23
12	گھر کے سہاراں میں برکت کا بیج	24
12	جس کا بتایا ہو وظیفہ	25
13	آیۃ الکرسی کے نایاب اعمال	26
13	پہرے سے تشخیص	27
13	اسرائیل آیۃ الکرسی سے تشخیص	28
13	دائمی حصار کا دھاگہ	29
14	حصار کی لاشی	30
15	حفاظت کا ”نوری دائرے“ والا عمل	31
15	دائمی حصار کا خاص انخاص عمل	32
16	اعمال چلانے کا صدیقی عمل	33
17	اعمال چلانے اور حصولِ تسخیر کا مجرب عمل	34

17	جادوگر جنات کے عمل کو باعہ صنیے کا عمل	35
18	جادوئی اثرات زائل کرنے کا خاص عمل	36
19	جادو کے اثرات کھینچ کر نکالنے والا نقش	37
19	نقش چراغ کا طلسماتی عمل	38
21	جادوگر کو سلب کرنے کا خاص عمل	39
21	جسم سے جنات نکالنے کا فلیتہ	40
22	جادوگر کو سلب کرنے کا خاص عمل	41
31	ڈائن وچرل کے اثرات کا علاج	42
32	محبت کی شینی کا سرلیج الار عمل	43
32	حب کے لئے نقش گلاب کا عمل	44
34	حب کا ہندی عمل	45
36	حب کے لئے بکری کی ہڈی کا عمل	46
37	تسخیر مال و دولت کا عمل	47
37	عمل تسخیر خاص و عام	48
38	ہلاکت بحالم کا عمل	49
39	جنات کو بھسم کرنے کا فلیتہ	50
40	ہانڈی ہوائے گھر کی روحانی صفائی	51
42	قرض کی رقم واپس لینے کا عمل	52

## ﴿ آیۃ الکرسی کا ترجمہ و تفسیر ﴾

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ : اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ..... ترجمہ: اللہ وہ بلند ذات ہے جس کے

سوا کوئی معبود نہیں۔

اَللّٰهُ (اللہ) :-

اَللّٰهُ عَلَّمَ لِدٰثِ الْوَاجِبِ الْوُجُوْدِ الْمُسْتَجْمِعِ لِجَمِيعِ صِفَاتِ الْكَمَالِيَةِ

یعنی: اللہ اس واجب الوجود ذات کا نام ہے جو تمام کامل صفات کی جامع ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (اس کے سوا کوئی معبود نہیں) :-

”اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ“ ..... میں غیر اللہ سے صفت الوہیت کی کامل نفی کی گئی ہے، یہاں یہ

حقیقت یاد کروائی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی تھا معبودِ بحق، مطلوبِ اصلی اور محبوبِ حقیقی ہے، کو یا یہ دعویٰ ہے اور آئندہ جملوں میں اس کے دلائل پیش کئے گئے ہیں۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ کی تفسیر :-

قاضی بیضاوی اس جملے کے تحت رقمطراز ہیں: وَالْمَعْنٰی اَنَّهُ الْمُسْتَحَقُّ لِلْعِبَادَةِ لَا غَيْرُ

اس کا معنی یہ ہے کہ وہی عبادت کا مستحق ہے، کوئی اور نہیں۔

(تفسیر بیضاوی، جزء 1 ص 552 مکتبہ شاملہ)

حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں :

اِخْبَارٌ بِاَنَّهُ الْمُتَفَرِّدُ بِالْاِلَهِيَّةِ لِجَمِيعِ الْخَالِقِ

اس جملے میں اس بات کی خبر دی گئی ہے کہ تمام مخلوق کا معبود تھا صرف ”اللہ“ ہی ہے۔

(تفسیر ابن کثیر، جزء 1 ص 678 مکتبہ الشاملہ)

اس جملے میں اللہ تبارک و تعالیٰ کی توحید کا اثبات اور شرک کی نفی کی گئی ہے، یا درہے عقیدہ توحید دین اسلام کی اساس و بنیاد ہے، لہذا اسے سمجھنا انتہائی ضروری ہے، لہذا یہاں ضمناً توحید و شرک کا مختصر مفہوم ذکر کیا جا رہا ہے تاکہ عامۃ المسلمین ان کے معانی میں غلط فہمی کا شکار نہ رہیں۔

### عقیدہ توحید کی وضاحت:-

شرعی اعتبار سے یہ عقیدہ رکھنا کہ اللہ تعالیٰ اپنی ذات (Personality) اپنی صفات (Qualities) اور جملہ توصیف و کمالات میں یکتا و بے مثال ہے اس کا کوئی ساجھی یا شریک نہیں، کوئی اس کا ہم پلہ یا ہم مرتبہ نہیں، یہ عقیدہ توحید کہلاتا ہے۔

(ملخصاً۔ العقیدۃ البقیۃ: ص 2۔ قواعد العقائد، للامام محمد بن علی علیہ رحمۃ اللہ الوالی (متوفی 505ھ) ص 7 مکتبۃ الشامیہ)

آسان لفظوں میں یہ کہہ سکتے ہیں کہ توحید سے مراد اس جیسا کوئی نہیں، ذات، صفات، افعال، احکام، اسامو وغیرہ میں اس کا کوئی ثانی نہیں۔

### شُرک کا لغوی و شرعی مفہوم:

لُغَوِیَّ مَعْنٰی: لَفْظُ "شُرک" شرک سے بنا ہے جس کے معنی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی ذات یا اس کی صفات میں غیر کو شریک مانا جائے۔

شُرْعِیُّ مَفْهُومٌ: اَمْرٌ عَلَّمَ الْکَلَامَ اَوْ رَأَى لَفْظَ شُرک کا شرعی و اصطلاحی مفہوم درج ذیل الفاظ میں بیان کیا ہے چنانچہ علامہ محمد الدین تفتازانی علیہ رحمۃ لکھتے ہیں:

"مجوسی (یعنی آگ کی پوجا کرنے والوں) کی طرح کسی کو واجب الوجود سمجھ کر الوہیت میں شریک کرنا، یا بتوں کی پوجا کرنے والوں کی طرح کسی کو مُسْتَحَقِّ عِبَادَت (یعنی عبادت کا حقدار) سمجھنا، اشْرَاک (یعنی شرک کرنا) کہلاتا ہے" (تفتازانی شرح العقائد النسفی ص 61)



الْحَيُّ الْقَيُّومُ :- ..... ترجمہ: وہ خود زندہ ہے اور دوسروں کو قائم رکھنے

والا ہے۔

الْحَيُّ الْقَيُّومُ کی تفسیر :-

اللہ تبارک و تعالیٰ واجب الوجود ہے، یعنی وہ از خود موجود ہے، اسے کسی نے پیدا نہیں کیا، بلکہ وہ دوسروں کو پیدا کرنے والا، زندگی دینے والا اور قائم رکھنے والا ہے۔

امام قتادہ بیان کرتے ہیں:

”الْحَيُّ الَّذِي لَا يَمُوتُ“ یعنی حی وہ ذات ہے جسے موت نہیں آتی۔

(تفسیر طبری، 3: 271)

حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

الْحَيُّ فِي نَفْسِهِ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَبَدًا

یعنی حی وہ ذات ہے جو از خود زندہ ہے جو کبھی فوت نہیں ہوگا۔ (تفسیر ابن کثیر، 1: 330)

لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ :- ..... ترجمہ: اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ ہی نیند۔

اس لئے کہ اس میں غفلت ہے، مجبوری و کمزوری ہے، اور نیند ایک طرح کی موت ہے، لہذا اللہ عز و جل اس سے پاک و منزہ ہے۔

لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ :- ..... ترجمہ: زمینوں اور

آسمانوں میں جو کچھ ہے سب اسی کی ملکیت ہے۔

## لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ کی تفسیر:-

اس میں اس کی مالکیت اور نفاذِ امر و تصرف کا بیان ہے اور نہایت لطیف پیرائے میں ربِّ شرک ہے کہ جب سارا جہان اس کی ملک ہے تو شریک کون ہو سکتا ہے، شرکین یا تو کواکب کو پوجتے ہیں جو آسمانوں میں ہیں، یا دریاؤں، پہاڑوں، درختوں، جانوروں، آگ وغیرہ کو جو زمین میں ہیں، جب زمین و آسمان کی ہر چیز اللہ کی ملک ہے تو یہ کیسے پوجتے کے قابل ہو سکتے ہیں۔

حافظ ابن کثیر لکھتے ہیں:

إِخْبَارُ بَأَنَّ الْجَمِيعَ عِندَهُ وَفِي مَلِكِهِ وَتَحْتَ قَهْرِهِ وَسُلْطَانِهِ

اس میں اس بات کی خبر دی گئی ہے کہ تمام مخلوق اس کی غلام اور اس کی ملکیت میں ہے اور تمام لوگ اسی کے قہر و بادشاہت کے تحت ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، جزء 1 ص 679 مکتبہ شامیہ)

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ:- ترجمہ: اس کے نزدیک

کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ کی تفسیر:-

اس آیت میں شرکین کا رویہ جن کا یہ عقیدہ تھا کہ ان کے بت ان کے لئے شفاعت کریں گے، انہیں بتا دیا گیا کہ کفار کے لئے شفاعت نہیں ہے، اللہ کے حضور مآذونین کے سوا کوئی شفاعت نہیں کر سکتا اور مآذونین انبیاء و ملائکہ و صالح مومنین ہیں۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ:- ترجمہ: وہ ان سب امور کو جانتا

ہے جو ان لوگوں کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے۔

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ کی تفسیر:-

حفاظت کثیر لکھتے ہیں۔

ذَلِيلٌ عَلَى اخَاطَةِ عَمِّهِ بِجَمِيعِ الْكَاتِبَاتِ مَا صِيَهَا وَخَاصِرَهَا وَمُسْتَقْبَهَا  
یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اس کے علم نے پوری کائنات یعنی ماضی حال مستقبل کی ہر چیز کا  
احاطہ کیا ہوا ہے۔ (تفسیر ابن کثیر، ج ۱ ص ۶۷۹ مکتبہ المدینہ)

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ۔۔۔ ترجمہ اور وہ اس  
کے علم سے نہیں پاتے مگر جتنا وہ چاہے۔

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ کی تفسیر  
اہم نظری لکھتے ہیں:

لَا يَحِيطُ أَحَدٌ سِوَاهُ شَيْئًا إِلَّا بِمَا شَاءَ هُوَ أَنْ يُعْبِثَ فَرَادَ قُدْرَتِهِ  
اس کے علاوہ کوئی ایک بھی کسی بھی چیز کا علم نہیں رکھتا مگر جس چیز کا وہ اسے علم دینا چاہے فرماے  
تو وہ اس کا ارادہ لے لے اور اسے سلطہ دے۔ (تفسیر طبری، ۶: ۱۹۷ م)

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ۔۔۔ ترجمہ اس کی کرسی نے  
زمین و آسمان کو گھیرا ہوا ہے۔

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ کی تفسیر۔

”وسیع“ کا معنی بھر دینا، گھیر لینا ہے۔ احادیث کریمہ کے مطابق زمین و آسمان ”رسی“  
کے آگے پیشل میدان پر پڑے ہوئے چھلے کی طرح ہیں، اسی نے فرمایا گیا کہ اس کی رسی نے زمین و  
آسمان کو گھیرا ہوا ہے۔

کری کے بارے میں مفسرین کے مختلف اقوال ہیں

(1) وہ بہت بڑا جسم ہے جو آسمانوں اور زمین کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔

(2) اسے مراد حکمرانی قدرت اور بادشاہت ہے۔

(3) اس سے مراد عظم و قدرت ہے۔

(4) اس سے مقصود اللہ کی عظمت و کبریائی ہے۔

(5) اس میں اس کی عظمت و شان کا اظہار ہے

(6) بعض نے کہا کہ ممکن ہے کہ یہ وہی ہو جو نیک امروج کے نام سے مشہور ہے۔

وَلَا يُوَدُّ حِفْظُهُمَا - ترجمہ اور زمین و آسمان کی حفاظت اسے بوجھل

نہیں کرتی۔

وَلَا يُوَدُّ حِفْظُهُمَا کی تفسیر۔

امام بغوی فرماتے ہیں

وَلَا يَشْفُقُ عَلَيْهِ وَلَا يَشْفُقُ عَلَيْهِ - اور وہ نہ اس پر رحم رکھتا ہے اور نہ اس پر

مراں (یعنی، 1: 240)

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ - ترجمہ وہی بلند اور بڑی والا ہے۔

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ کی تفسیر۔

امام بغوی لکھتے ہیں۔

اپنی مخلوق سے بہت بلند اور تمام چیزوں اور شرکاء سے بہت اونچی اور یہ بھی کہا گیا ہے

”بادشاہت اور اقتدار کے ساتھ بہت بلند و بالا“ (یعنی، 1: 240)

## ﴿ آیۃ الکرسی کے فضائل ﴾

### کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت -

حضور نبی کریم ﷺ کے فیض یافتہ عظیم صحابی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے، حضور ﷺ نے فرمایا اس کا پڑھنا روز و رات جانتے ہو کہ کتاب اللہ کی سب سے عظیم آیت کون سی ہے؟ انہوں نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ بستر جانتے ہیں، پھر حضور ﷺ نے پوچھا تمہارے ساتھ کتاب اللہ کی کون سی آیت سب سے عظیم ہے تو انہوں نے کہا ”اللہ لا الہ الا هو الحي القيوم“ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں اس کے بعد حضور نبی کریم ﷺ نے میرے چنے پڑے تھو رہے فرمایا تمہیں یہ علم مبارک ہو۔

(صحیح مسلم، کتاب صلاۃ، مسافریں و قصر، باب فصل سورۃ البکھرہ و آیۃ الکرسی، 1، 556، رقم 810)

### قرآنی آیات کی سردار -

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد ہے کہ سورۃ بقرہ میں ایک آیت ہے یہ ”قرآن کی آیتوں کی سردار ہے“ جس گھر میں یہ پڑھی جائے گی اس میں شیطان ہے تو وہ یقیناً نکل کے ہاگے گا۔ یہ آیت آیۃ الکرسی ہے۔

(مسند امامی، کتاب فضائل القرآن، رقم 3481)

### آیۃ الکرسی کی زبان اور ہونٹ -

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے حضور نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں اس ذات کی قسم جس کے قبضے میں مری جان ہے آیۃ الکرسی کی ایک زبان اور دو ہونٹ ہیں وہ ساق عرش کے پاس، لک کا نثار کی تسبیح و تقدیس کرتی ہے۔ (مسند احمد بن حنبل، 142، رقم 21315)

## مرتے ہی جنت میں داخلہ -

امام سنانی حضرت ابی امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیہ الکرسی پڑھی اسے جنت میں جانے سے موت کے سوا کوئی اور چیز روکنے والی نہیں۔ (السنن الکبریٰ، 6، 30، رقم 9928)

## ایک نماز سے دوسری نماز تک حفاظت -

امام بیہقی نے شعب الایمان میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس شخص نے ہر فرض نماز کے بعد آیہ الکرسی کو پڑھا اللہ تعالیٰ اس کو دوسری نماز تک اپنی حفاظت میں رکھتا ہے اور آیہ الکرسی کی حفاظت صرف نبی صدیق و شہید ہی کرتا ہے۔ (شعب الایمان، 2، 459، رقم 2396)

**سوئے وقت دو فرشتے حفاظت کرتے ہیں -**

حضرت امام ابن ضریح نے حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ جو شخص بستر پر لیٹ کر آیہ الکرسی پڑھتا ہے تو صبح تک دو فرشتے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔ (مسند، 2، 15)

## اللہ بذات خود روح قبض فرماتا ہے -

خطیب نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کیا ہے جو شخص آیہ الکرسی پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ بذات خود اس کی روح قبض فرماتا ہے۔ (معجم ابن مسعود، 1، 421)

## اہل خانہ اور پیڑوسیوں کی حفاظت -

حضرت سیدنا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے روایت ہے، حضور ﷺ نے فرمایا جو شخص سوئے وقت آیہ الکرسی پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسکے گھر اور اس کے پڑوسی کے گھر اور اس کے اس کے گھروں کو امان دے دیتا ہے۔ (شعب الایمان، 2، 458، رقم 2795)

## عقل مند شخص آیۃ الکرسی پڑھ کر سوتا ہے۔

حضرت سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں میں کی پختہ عقل مسلمان شخص کو نہ دیکھوں گا کہ یہ آیت (اللہ لا الہ الاہو الحی القيوم) پڑھے بغیر وہ سوئے اگر تم جانو کہ اس میں کیا ہے تو اسے کسی حال میں نہ چھوڑو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ آیۃ الکرسی عرش کے نیچے سے مجھ دی گئی اور مجھ سے پہلے کسی اور نبی کو یہ نہ دی گئی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب سے میں نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا کبھی کوئی ایسی شب نہ گزری جس میں میں نے یہ آیت اُمری نہ پڑھی ہو۔ (مسند البیہقی، 2/12)

اس حدیث کے برابر کوئی کابیون ہے کہ جب سے ہمیں یہ حدیث پہنچی ہے اس وقت سے اب تک ہم نے کسی بھی رات اس کا پلا مٹا کر نہیں کیا

## گھر کے سامان میں برکت کا وظیفہ۔

حضرت سپردہ عاشرہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ ایک شخص حضور نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے شفاعت کی کہ میں نے گھر کی چھ دیواریں میں کوئی برکت نہیں، حضور ﷺ نے فرمایا کہ یا تم آیت اُمری نہیں پڑھتے جس کا کہنے اور سالن پر تم آیۃ الکرسی پڑھو گے اللہ تعالیٰ اس کا کہنے اور سالن میں برکت دے گا۔ (مسند البیہقی، 2/6)

## جن کا بتایا ہوا وظیفہ:-

حضرت زید بن ثابت اپنے باغ میں گئے تو اس میں شورش، انہوں نے کہا یہ کیا، ایک جن سے جواب دیا، ہم تجھ کا شکار ہو گئے ہیں اس لئے میں نے آپ کے پھل سے کچھ پینے کا ارادہ کیا ہے آپ اسے ہمارے لئے جائز کر دیجئے، انہوں نے کہا ہاں میں سے تمہارے لئے جائز کر دیا، پھر زید بن ثابت نے فرمایا یا تم ہمیں یہ نہ بتاؤ گے جس کے درجہ ہم تم سے بچ سکیں، اس نے کہا آیۃ الکرسی جہاں سے پڑھو تو کوئی جن نہ شیعہ قریب نہیں آئے گا۔ (باب لتاویب فی معانی السیر، 1/394)

## ﴿ آیت الکرسی کے نایاب اعمال ﴾

### کپڑے سے تشخیص -

جس مریض کی تشخیص رنی ہے اس کی ایک رات کی پہنی ہوئی قمیض یا کرنا وغیرہ لے کر اسے زمین پر سیدھا بچھ لیں اور انچ پپ سے ناپیں، اس کے بعد اس کپڑے پر توجہ اور یکسوئی کے ساتھ عشرتِ انتخیز 11 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر دم لیں، اب اس قمیض، کرتے وغیرہ کو ناپیں، پڑا کم ہو جائے تو مجھ لیں کہ مریض پر جاوے، بڑھ جائے تو جاتی اثرات کی علامت ہے۔ اور اگر برابر ہے تو جسمانی مرض ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

### اسمائے آیت الکرسی سے تشخیص -

مریض کو سامنے بٹھ کر نصیحتِ تشخیص با آواز بلند 21 بار ﴿لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ﴾ پڑھ کر مریض پر دم لیں پھر 21 بار ﴿الْحَيُّ الْقَيُّومُ﴾ پڑھ کر دم لیں۔ اس کے بعد 21 بار ﴿وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ﴾ پڑھ کر دم لیں۔ مریض پر اگر جنت ہوں گے تو حشری ہوگی جو دو کی صورت میں جسم بھر رہی ہوگا۔ کیفیت تبدیل نہ ہو تو جسمانی مرض ہوگا۔

### دائمی حصار کا دھاگہ -

الحمد لله یہ عمل میرا آزمودہ ہے، دراصل یہ سینے کا راز تھا جو بد بگال فقط اللہ رب العالمین کی رضا کی خاطر قارئین پر ظاہر رہا ہوں، ورنہ عین اکثر ایسے اعمال بھی کسی پر ظاہر نہیں کرتے، میں



دعا گوہوں اللہ رب اعزت قارئین کو اس کی قدر کرتے ہوئے اس عمل سے مکمل فیضیاب ہونے کی سعادت عطا فرمائے۔

### طریقہ عمل -

مریضوں کے لئے کیا جائے یا اپنے لئے طریقہ یہی ہوگا ایک سفید ٹائڈ پر آئیہ الکترسی لکھ لیں، اب کالے دھاگے کے ایکس تار لے کر نہیں مدلیں، اس کے بعد حصار دہائی کی نیت سے 100 مرتبہ آئیہ الکترسی پڑھ کر اس دھاگے پر دم کرتے ہوئے ایک گرہ لگائیں، ساتھ ہی تھوینے پر بھی دم کریں اس کے بعد پھر 100 بار آئیہ الکترسی پڑھ کر دم کرتے ہوئے دوسری گرہ لگائیں اور تھوینے پر بھی دم کریں۔ پھر تھوینے پر سو مرتبہ آئیہ الکترسی پڑھ کر دم کرتے جائیں اور دھاگے پر گرہ لگاتے جائیں، گیارہ گرہوں پر 1100 مرتبہ آئیہ الکترسی پڑھی جائے گی، اب آئیہ الکترسی کے تھوینے و پیٹ پر اس پر گرہ لگا ہوا دھاگا باندھ دیں، اس کے بعد اس تھوینے کو چھڑے میں سوار بازوؤں میں باندھیں، یا جیب میں رکھ لیں، ان شاء اللہ عروج و جہاد، جنات، برجعت، بندگی وغیرہ اثرات بہ سے مستقل حفاظت رہے گی۔

نوٹ - یہ عمل نوچند ہی جمعرات کو کیا جائے گا۔

### حصول کی لائسی -

یہ عمل روحانی معالجین، ماسٹرن، ریاضت و مجاہدات و چھدرشی کرنے والوں کے لئے عظیم تحفہ ہے، بد مبالغہ انتہائی قیمتی، نایاب اور تجربہ شدہ عمل ہے، کئی ماسٹرن نے اپنے معمول میں رکھ کر اس سے کثیر فوائد حاصل کئے ہیں۔

عمل کا طریقہ -

ایک عدد 11 راتوں تک روزانہ اس پر 313 مرتبہ آئیہ الکترسی پڑھ کر دم

کریں، گیارہ راتیں مکمل ہونے کے بعد کچھ ٹھہرنے کے لیے لڑبچوں میں عیسیم زدیں، بیچنے آپ کے سے  
حصہ کی نایاب۔ ٹھگی تیار ہے۔

اس ٹھگی سے جس جگہ خط کھینچی جائے تو جنات، چٹیل و غیرہ منہنی قوتیں اس میں داخل  
نہیں ہو سکیں گی۔ اس ٹھگی کو جناتی مریض پر رکھ کر جنات کو حاضرِ ردا رنے کے بعد جسم سے نکال  
جا سکتا ہے۔ درۃ دان جگہ رکھنے سے درۃ دان غائب کیا جا سکتا ہے۔ کسی گھر میں اثرۃ دان ٹھگی پھیر کر  
اس کا مکمل حصار کیا جا سکتا ہے۔ مریض کو سامنے ٹھگی کر 313 آیۃ الکرسی پڑھ کر اثرۃ دان گھمات  
ہوئے اس کا دائمی حصار کیا جا سکتا ہے۔ انتہائی مجرب عمل ہے۔

### حفاظت کا 'نوری دائرہ' والا عمل -

یہ عمل خاص "حفاظتی دائرہ" عمل کہلاتا ہے، اس عمل کی برکت سے عامل کے ارد گرد نوری  
دائرہ بن جاتا ہے، جس کی برکت سے عامل بڑی سے بڑی شیطانی قوت سے محفوظ ہو جاتا ہے، کسی عمل کا  
چلہ رنے سے پہلے جنگل و قبرستان جانے سے پہلے سخت ترین جاؤ جنات کے مریض کے  
عدت سے پہلے دشمن کے پاس جاتے وقت یہ عمل ضرور کر لینا چاہئے۔  
عمل کا طریقہ -

آیۃ الکرسی اس ترتیب سے پڑھیں کہ جب اَوَّلَا یُؤَدُّہُ حَفَظَہُمَا وَہُوَ الْعَمَلُ الْعَظِیْمُ  
پر پہنچیں تو 100 بار اس کی تکرار کریں، اب شہادت کی انگلی پر دم کر کے 1 بار حفاظتی دائرے کی نیت سے  
سر پر گھمائیں، اسی ترتیب سے تین بار یہ عمل کریں۔

### دائمی حصار کا خاص الخاص عمل -

یہ عمل حصارِ انتہائی خاص ہے، اس عمل سے نہ صرف عامل بلکہ اس کی آئے دان نسلوں کا بھی  
مضبوط و دائمی حصار ہو جاتا ہے، اس کے عدوہ اس عمل کی برکت سے عامل کی اوپر دگولے، بہرے،

ناہینا اور اپنی جیسے عیوب سے پاک پیدا ہوتی ہے، عین نوجا ہے کہ وہ اس عمل کو ضرور کریں، یہ در ہے اس عمل کو ہر تین سار کے بعد سنا۔ زنی ہوتا ہے۔

طریقہ عمل -

تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں اس کے بعد آیہ الکرسی پڑھنا شروع کریں، جب ”وَلَا يُوَدُّهُ حَافِظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ“ پڑھیں تو اسے 3125 مرتبہ اپنے اور اپنی آنے والی نسل کے دائمی حصہ کی نیت سے پڑھیں، آٹھ میں پھر تین مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔

نوٹ - یہ عمل نوچھدی ہجرات سے 41 راتوں تک دی گئی ترتیب کے مطابق سنا ہوگا، اس عمل میں ماہِ صغیرہ دیکھو کہ بعد وہ کوئی پرہیز نہیں۔

### اعمال چلانے کا صدی عمل -

عموماً عاتین کئی کئی چھ کرنے کے بعد بدوقت نہ وقت اپنے مقصد کے مطابق اعمال کے اثرات ظاہر ہونے پر شہید کوفت و اذیت و احساسِ کمتری کا شکار رہتے ہیں، ان عاتین کے لئے خصوصاً اور دیگر کے لئے عموماً یہ عمل انتہائی قیمتی تحفہ ہے۔

عمل کا طریقہ -

☆ درود ابراہیمی 101 بار

☆ آیہ الکرسی 111 بار

☆ درود ابراہیمی 101 بار

یہ عمل ہر ماہ کرنا ہوگا، اس کی برکت سے عالم کے تمام اعمال اللہ کے حکم سے ایسے با اثر ہونگے کہ جن کا فی الفور نتیجہ دیکھ کر خود عالم حیران ہوگا، عمل میں یقین، توجہ، یکسوئی، خلوص و تنہیت شرط ہے۔

## اعمال چلانے اور حصول تسخیر کا مجرب عمل -

عمل کا طریقہ -

اس عمل کے لئے خود عامل کو 11 عدد گلاب کے تازہ پھول اپنے ہاتھ سے توڑ کر لے ہو گئے [پھول، لک کی اجازت لے کر توڑے جائیں، بغیر اجازت نہیں] گلاب کے پھول توڑنے کے بعد عامل کچھ صاف مٹی اور پانی کی بوتل لے کر عمل کے لئے بیٹھ جائے، عمل کا طریقہ ہوگا کہ عامل اس تینوں چیزوں کو سامنے رکھ کر سورہ لیس اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر مین پر رک 11 بار آیہ الکترسی پڑھ کر پھول، پانی اور مٹی پر دم کرے، عمل مکمل ہوئے کے بعد گھر کے کسی کونے میں ایک چھوٹا سا گڑھا کھود کر وہ پھول اس میں دفن کر کے دھندہ مٹی سے گڑھا بند کر دے اور دم لیں ہوا پانی گپا ہا دن تک پئے، ان شاء اللہ عریضو اللہ کے حکم سے عامل کے اعمال تیر کی طرح کام کریں گے، ساتھ ہی حیران کن تسخیر بھی حاصل ہوگی، انتہائی مجرب عمل ہے۔

نوٹ :- روحانی معالجین یہ عمل اپنی مدد گاہ میں کریں۔

## جادوگر جنات کے عمل کو باندھنے کا عمل -

بے مثال عملیات و تحویذات میں بھی اس مسئلہ کی وضاحت کی گئی تھی کہ جیسے انسانوں میں عاملین و جادوگر ہوتے ہیں، یوں ہی جنات میں بھی عاملین و جادوگر ہوتے ہیں، جن مریضوں پر جادوگر جنات ہوتے ہیں، ان کے علاج کے لئے پہلا مرحلہ جادوگر جنات کے اعمال کو مہربان پابند ہونا ہوتا ہے تاکہ ان کے اعمال باطل ہو جائیں یا بندھ جائیں اور پھر ہمارے نوری اعمال کی تجلیات سے ٹیھانی قوتیں بھٹ جائیں یا جل کر راکھ ہو جائیں، اگر ایسے مریضوں کے لئے اس مرحلے کو چھوڑ کر صرف جنات جلانے، بھگانے کی پڑھائیاں کی جائیں تو ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا اس لئے کہ وہ جنات عاملین کے اعمال ہوا پانی پڑھائیوں سے توڑ دیتے ہیں، لہذا عاملین جادوگر جنات والے مریضوں کے

نے ابتداء یہ عمل اختیار کریں۔

عمل کا طریقہ۔ اذانِ مریض کے کائے کان میں 11 بار آیت الکرسی پڑھ کر ۱۰۰ بار پھر سیدھے کان میں اس کے بعد مریض کی پیشانی پر 11 بار جنات کے عمل کو ہاندھنے کی نیت سے پڑھ کر ۱۰۰ بار اس عمل کی برکت سے جنات کی پڑھائی رک جائیگی اور وہ کچھ بھی نہیں کر سکے گا۔ اس کے بعد عامل اپنی ترتیب سے علاج کرے۔

### جادوئی اثرات زائل کرنے کا خاص عمل -

ہر قسم کے جادو کے اثرات کو زائل کرنے کے لئے یہ نقش تیسرہ ہند ہے، یہ نقش اللہ کے علم سے 100 فیصد کام کرتا ہے، اس کو چاہئے کہ وہ 12 عدد آٹھویںات و عفران سے تیار کرے، ایک تھوینہ مریض کو پہننے کے لئے دے باقی 11 عدد دگی رہ دنوں تک پینے کے لئے، ان شاء اللہ عر و حل مریض سے ہر قسم کے جادو کے اثرات زائل ہو جائیں گے، اور وہ محکم رب العلیٰ مکمل شفا عیب ہو جائے گا۔

نقش یہ ہے۔

۸۶

۸	۱۵۸+۱	۱۵۸+۳	۱
۱۵۸+۳	۲	۱	۱۵۸+۲
۳	۵۸+۲	۱۵۷۹۹	۲
۵۸+۰	۵	۳	۱۵۸+۵

## جادو کے اثرات کھینچ کر نکالنے والا نقش -

یہ نقش جسم سے جادو کے اثرات کو کھینچ کر نکالنے میں اپنی مثال آپ ہے، قارئین و عاہلین سے کذا اثر ہے کہ اسے ضرور آزمائیں، اور راقم اعرف کو اپنی خاص دعاؤں میں یاد رکھیں۔  
عمل کا طریقہ -

ذیل میں دیے گئے نقش پر 41 مرتبہ آیہ الکرسی پڑھ رہم رک کے نقش مریض کے ہاتھ میں دیں، مریض مرد ہو تو سیدھے ہاتھ میں اور اگر عورت ہو تو آٹے ہاتھ میں دیں، اب حامل مریض کو تاہید رہے کہ وہ اس نقش کو اپنی مٹھی میں کم از کم 20 منٹ تک بند رکھے، اسی ترتیب سے مسلسل 7 دنوں تک یہ عمل کیا جائے، ان شاء اللہ عریض، اللہ رب العرش کے قلم سے جادو کے اثرات خارج ہو جائیں۔

نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۱۵۶۷	۲۱۵۶۲	۲۱۵۶۹
۲۱۵۶۸	۲۱۵۶۶	۲۱۵۶۳
۲۱۵۶۵	۲۱۵۶۴	۲۱۵۶۱

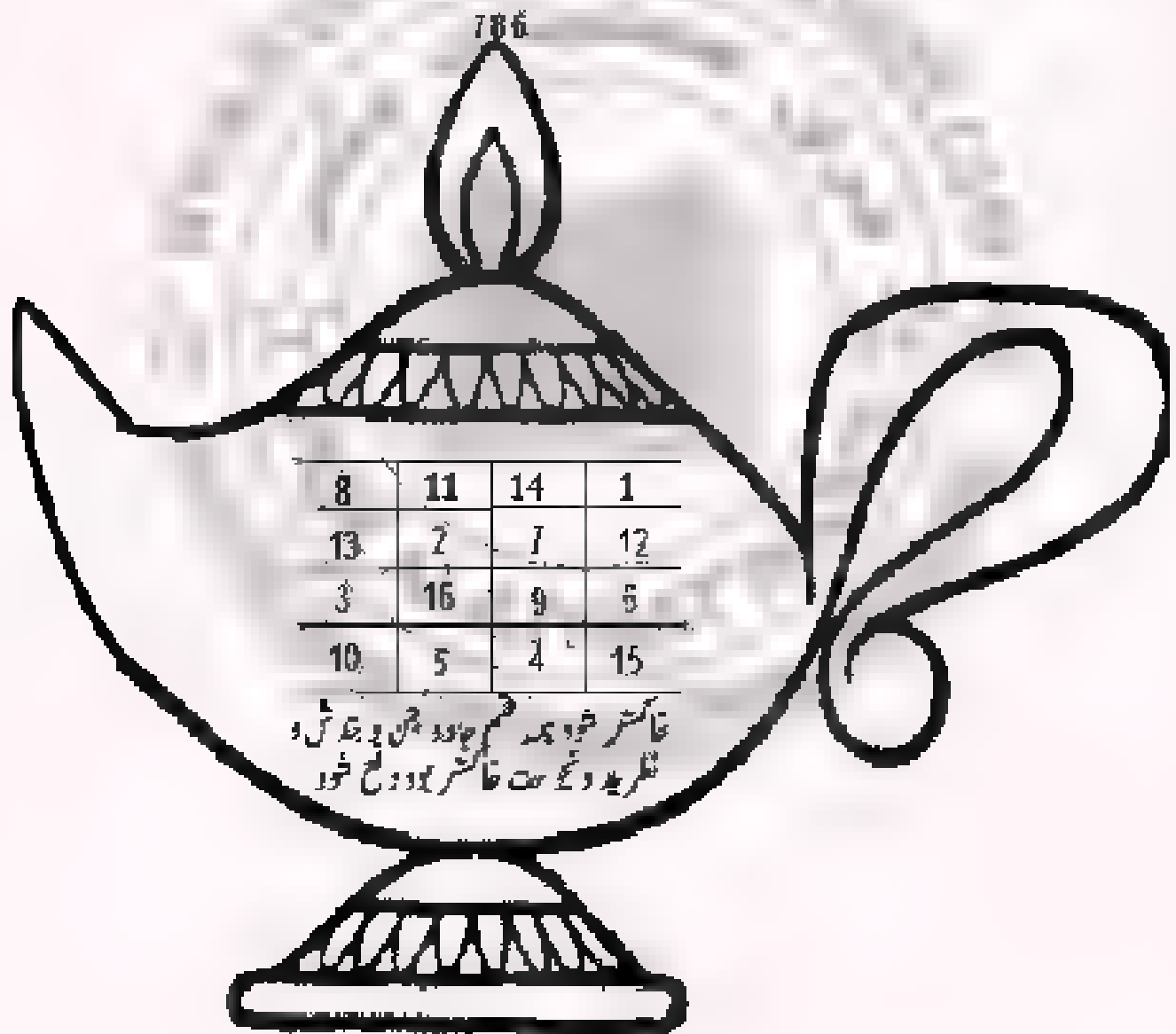
## نقش چراغ کا طلسماتی عمل -

قارئین و عاہلین کے لئے ”نقش چراغ کا عمل“ یقیناً حیران کن ہوگا، یہ عجیب و غریب عمل سحر و بندش، جنات و جہیل اور نظر بد کے اثرات کو فی الفور ختم کرنے کے لئے اپنی مثال آپ ہے، اللہ تعالیٰ راقم اعرف کے پاس ”نقش چراغ“ کے متعہ داعیوں ہیں، جن میں سے ایک یہاں اور دو

”مغربت روحانی“ میں درج کئے گئے ہیں۔

عمل کا طریقہ -

11 عدد نقش چہ اغ لکھ کر 41 مرتبہ آیتہ الکرسی پڑھ کر ان سب پر دھنرویں، اب روزانہ ایک تقویہ بصورت قلیتہ چہ اغ میں سرس کاتیل، ال رمریض کو سمنے ٹھہر جائیں، اور مریض کو چراغ کی بوٹیں دیکھتے رہنے کی تاکید کریں، ان شاء اللہ عروج مریض سے جا دو، بندش، چنٹ و پٹیل وغیرہ کے تمام اثرات کا ختم ہوگا۔



## جادوگر کو سلب کرنے کا خاص عمل -

یہ عمل بزرگان دین کے مجربات میں سے ہے، جس جادوگر کی سحری شاتوں سے خلق خدا پریشان و بیزار ہو اس کی جادوئی طاقت کو سلب کر کے بے بس کرنے کے لئے یہ عمل تیرہ ہدف ہے۔  
عمل کا طریقہ - اس عمل کے لئے ایک عدد مٹی کی ہڈی اور ایک عدد ونکی انڈا درکار ہوگا  
اولاً ونکی انڈے کو دھو کر پاک و صاف کر لیں، اس کے بعد اس پر 3 بار یہ آیت سریدہ  
نکھیں وَعَبَّ الْوُحُوَّةَ لِنَحْيِ الْفَيْحِمْ وَقَدْ حَابَ مِنْ حَمَلِ ظُفْمَا فُحْدُ بن فحردہ کا علم،  
جادوئی طاقت، اور شیطان قوتیں اللہ کے حکم سے مکمل طور پر بندھ جائیں اور اس کے اعمال سب  
بے جا بنیں۔

اب اس انڈہ کو ہانڈی میں ڈال کر اوپر سے مٹی ڈال دیں اور جادوگر کو سلب کرنے، اس کی  
جادوئی طاقت باندھتے اور اسے تباہ کرنے کی نیت سے 101 بار یہ انگری پڑھ کر ہانڈی میں پھونک  
دیں، اب اس ہانڈی کا منہ ڈھک رقبہ رستن میں دفن کر دیں، ان شاء اللہ عزوجل جادوگر کی شیطان  
قوتیں سب ہو جائیں گی اور وہ بے بس و بے چارہ ہو جائے گا۔

## جسم سے جنات نکالنے کا فلیتہ -

جسم سے جنات کو کھینچ کر نکالنے میں یہ فلیتہ اپنی مثال آپ ہے، جس مریض سے جنات کی  
طرح نہ نکلتے ہوں، ان کے لئے یہ فلیتہ استعمال کیا جائے، ان شاء اللہ عزوجل بحکم رب اعلیٰ مریض کے  
جسم سے تمام گندے جنات نکل جائیں گے۔

عمل کا طریقہ -

درج شدہ تنوید 11 عدد دکھ 4 کے بند سے سے پیٹ رقیعتے بنالیں، اب مریض کو سامنے  
بٹھ کر روزانہ ایک فلیتہ پاک روئی میں پیٹ رجل کریں، مریض کو چہرے کی وٹیں دیتے رہنے کی تاکید





اس ترتیب سے پڑھیں کہ ہر آیت کے بعد 21 مرتبہ آیۃ الکرسی اس آیت [اِنْ يَطْشَ رَبُّكَ لَشَدِيدٌ  
وَلَقَدْ مَادَنِي يَمِينُكَ وَفُتِحَ مَا صَعُورُ شِمَا صَعُورًا نَكِيدُ مَاجِرٍ وَلَا يَصْبَحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَافِقُهُارَ] کے  
ساتھ پڑھ کر مقصد کو ذہن میں رکھ رہیں، ہر آیت کے بعد آیۃ الکرسی اسی ترتیب سے پڑھ کر مقصد کو  
ذہن میں رکھ کر مٹی پر دم کرنا ہوگا، پڑھائی مکمل ہونے کے بعد اس مٹی کو قبرستان یا کسی ایسا مقام پر دفن  
کریں، ان شاء اللہ عزوجل جو دوسری تمام جاوولی قوتیں سب ہو جائیں گی اور وہ ذیل درجہ ہو کر رہ  
جائے گا۔

نوٹ یہ عمل راقم الحروف یا کسی عشق سے مشورہ لے کر کریں، پیسوں کی بجائے حرص میں یہ عمل  
ہرگز نہ کریں۔

قارئین و عابدین کی سہولت کے لئے مذکورہ عمل کو مکمل ترتیب کے ساتھ ذکر کیا جا رہا ہے۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

### يَا أَيُّهَا الْمَوْمِلُ

اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا  
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ  
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اِنْ يَطْشَ رَبُّكَ لَشَدِيدٌ وَالْوَيْ مَافِي يَمِينِكَ تَفْتَفَّ مَا صَعُورُ شِمَا صَعُورًا كِيدُ  
مَاجِرٍ وَلَا يَصْبَحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَافِقُهُارَ

### قُمْ اللَّيْلَ إِلَّا قَلِيلًا

اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا

فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ نَظْرَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَالَّذِي مَافِيَ يَمِينِكَ تَنْقُصُ مَا ضَعُفُوا ضَعُفُوا كَيْدُ  
سَاحِرٍ وَلَا يُصْبِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَاقْتَهَارُ

نُصْفَهُ أَوْ انْقُصَ مِنْهُ قَلِيلًا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا  
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ  
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ نَظْرَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَالَّذِي مَافِيَ يَمِينِكَ تَنْقُصُ مَا ضَعُفُوا ضَعُفُوا كَيْدُ  
سَاحِرٍ وَلَا يُصْبِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَاقْتَهَارُ

أَوْ زِدَ عَلَيْهِ وَرَتِّلِ الْقُرْآنَ تَرْتِيلًا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا  
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ  
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ نَظْرَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَالَّذِي مَافِيَ يَمِينِكَ تَنْقُصُ مَا ضَعُفُوا ضَعُفُوا كَيْدُ  
سَاحِرٍ وَلَا يُصْبِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَاقْتَهَارُ

إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيلًا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِندِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنْ يَطَّش رَبُّكَ لَشَيْءٍ وَالَّذِي مَفَى بَيْنَكَ تَفَتَّ مَا ضَعُرَ أَمَا ضَعُرَا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْصَحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَأْقُوهَارُ

إِنْ نَأْخِذُكَ اللَّيْلُ هِيَ أَشَدُّ وَطْئًا وَأَقْوَمُ قِيْلًا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنْ يَطَّش رَبُّكَ لَشَيْءٍ وَالَّذِي مَفَى بَيْنَكَ تَفَتَّ مَا ضَعُرَ أَمَا ضَعُرَا كَيْدُ سَاحِرٍ وَلَا يُفْصَحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَأْقُوهَارُ

إِنْ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا طَوِيلًا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

•••••  
 اِنْ يَطَّشْ رَبِّكَ لَشَبِيْدٌ وَالَّذِي مَافِي يَمِيْنِكَ تَنْقُصُ مَا صَعُرَ اَمَّا صَعُرَ اَكِيْدُ

ساحرٍ وَلَا يُصْبِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتَى بِاقْهَارُ

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبْتَغِلْ اِلَيْهِ تَبْتِيْلًا

اِنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
 الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ  
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا  
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اِنْ يَطَّشْ رَبِّكَ لَشَبِيْدٌ وَالَّذِي مَافِي يَمِيْنِكَ تَنْقُصُ مَا صَعُرَ اَمَّا صَعُرَ اَكِيْدُ

ساحرٍ وَلَا يُصْبِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتَى بِاقْهَارُ

رَبِّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا

اِنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
 الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ  
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهُ حِفْظُهُمَا  
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

اِنْ يَطَّشْ رَبِّكَ لَشَبِيْدٌ وَالَّذِي مَافِي يَمِيْنِكَ تَنْقُصُ مَا صَعُرَ اَمَّا صَعُرَ اَكِيْدُ

ساحرٍ وَلَا يُصْبِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتَى بِاقْهَارُ

وَاَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيْلًا

اِنَّهُ لَا اِلَهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
 الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ اِلَّا بِاِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ

•••••

بشئ من عنده إلا بما شاء وسع كرسيه السماوات والأرض ولا يؤذنه حفظهما  
وهو العسى العظيم

إن بطش ربك لشديد وأل في مافي يبيك تنف ماصعوا أما صعوا كيد  
ساحر ولا يصح الساحر حيث اتى ياقهار

وَذَرْنِي وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهْلُهم قَلِيلًا

الله لا إله إلا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم لله ما في السماوات وما في  
الأرض من ذا الذي يشفع عنده إلا بإذنه يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم ولا يحيطون  
بشئ من عنده إلا بما شاء وسع كرسيه السماوات والأرض ولا يؤذنه حفظهما  
وهو العسى العظيم

إن بطش ربك لشديد وأل في مافي يبيك تنف ماصعوا أما صعوا كيد  
ساحر ولا يصح الساحر حيث اتى ياقهار

إِنْ لَكُنَّا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا

الله لا إله إلا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم لله ما في السماوات وما في  
الأرض من ذا الذي يشفع عنده إلا بإذنه يعلم ما بين أيديهم وما خلفهم ولا يحيطون  
بشئ من عنده إلا بما شاء وسع كرسيه السماوات والأرض ولا يؤذنه حفظهما  
وهو العسى العظيم إن بطش ربك لشديد وأل في مافي يبيك تنف ماصعوا أما  
صعوا كيد ساحر ولا يصح الساحر حيث اتى ياقهار

وَطَعَلْنَا ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا

الله لا إله إلا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم لله ما في السماوات وما في

.....  
 الْأَرْضُ مَن دَا الْبَى يَشْمَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ  
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا  
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ يَطُشْ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَالْقِيَامِ يَمِيكَ تَقِفْ مَا صَعُرَ أَمَا صَعُرَ كَيْدُ  
 مَاجِرٍ وَلَا يُصْبِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَأْقَهَارُ

يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا  
 اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
 الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ  
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا  
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ يَطُشْ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَالْقِيَامِ يَمِيكَ تَقِفْ مَا صَعُرَ أَمَا صَعُرَ كَيْدُ  
 مَاجِرٍ وَلَا يُصْبِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَأْقَهَارُ

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ  
 رَسُولًا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
 الْأَرْضِ مَن ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ  
 بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا  
 وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنَّ يَطُشْ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَالْقِيَامِ يَمِيكَ تَقِفْ مَا صَعُرَ أَمَا صَعُرَ كَيْدُ

سَاحِرٌ وَلَا يُفْبِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَأْقُفُّهُ

فَقَصَى فِرْعَوْنَ الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا  
فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا  
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ  
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنْ يَنْطَشْ رَبِّكَ لِشَيْءٍ مِّنَ الْقِيَمَةِ لَنَسْفَقَهُ لِيُكَفِّرَ عَنْهُ مَا صَنَعُوا كَيْدًا

سَاحِرٌ وَلَا يُفْبِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَأْقُفُّهُ

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا  
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ  
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

إِنْ يَنْطَشْ رَبِّكَ لِشَيْءٍ مِّنَ الْقِيَمَةِ لَنَسْفَقَهُ لِيُكَفِّرَ عَنْهُ مَا صَنَعُوا كَيْدًا

سَاحِرٌ وَلَا يُفْبِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اتَى يَأْقُفُّهُ

السَّمَاءَ مَنفُطِرًا بِهِ كَانُوا وَعَدَهُ فَفَعُولًا

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي  
الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا  
يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ  
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ



وَهُوَ الْعَبِيُّ الْعَظِيمُ

اِنْ يَطُشْ رَبُّكَ لَشَيْدٌ وَالَّذِي مَافِي يَمِيكَ تَنَفَّعَ مَا صَغُرَ اِنَّمَا صَغُرَ كَيْدُ

سَاحِرٍ وَلَا يُمِخُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتَى بِاقْتِهَارٍ

اِنْ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ اِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

اَلْاَرْضِ مَن ذَا الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ

بَشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا

وَهُوَ الْعَبِيُّ الْعَظِيمُ

اِنْ يَطُشْ رَبُّكَ لَشَيْدٌ وَالَّذِي مَافِي يَمِيكَ تَنَفَّعَ مَا صَغُرَ اِنَّمَا صَغُرَ كَيْدُ

سَاحِرٍ وَلَا يُمِخُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتَى بِاقْتِهَارٍ

اِنْ رَبُّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَنْنٰى مِنْ ثُلَاثِي اللَّيْلِ وَيَصِفُّ وَثُلَاثَ

وَطَايِفَةٍ مِّنَ الدِّيْنِ مَعَكَ وَاللّٰهُ يَقْدَرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تَخْصُوْهُ

فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاَقْرَئُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ عَلِمَ اَنْ مَّيْكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى

وَاٰخَرُوْنَ يَضْرِبُوْنَ فِى الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاٰخَرُوْنَ يَقَاتِلُوْنَ

فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاَقْرَئُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلَاةَ وَاَتُوا الزَّكَاةَ

وَاَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تَقْدَمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ

اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّاَعْظَمَ اَجْرًا وَاَسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ بَئَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيدٌ وَالَّذِي مَافِي يَمِيْنِكَ تَتَّقُفْ مَا صَعُوْا اَمَّا صَعُوْا كَيْدُ مَا حِرْ وَلَا يَفْبَحُ السَّاجِرُ خَيْبٌ اَتَى بِاَقْفَارٍ

### ذائق و چڑیل کے اثرات کا علاج -

عمل کا طریقہ :-

عرق گلاب و زعفران سے درج شدہ 12 عدد تعویذات پڑھ کر ان سب پر ایک ماتھ 100 بار آیت الکرسی پڑھ کر رک لیں، ایک تعویذ مریض اپنے گلے میں پہنے اور باقی 11 عدد روزانہ ایک پانی کے بوتل میں ڈال کر مریض پورا دن اس کا پانی پیتا رہے، ان شاء اللہ عزوجل جنات، چڑیل، ڈاکن، دیوانہ وغیرہ کے اثرات جسم سے خارج ہو جائیں گے۔  
تعویذ یہ ہے

۷۸۶

۳۵۵۹	۳۵۶۲	۳۵۶۶	۳۵۵۲
۳۵۶۵	۳۵۵۳	۳۵۵۸	۳۵۶۳
۳۵۵۳	۳۵۶۸	۳۵۶۰	۳۵۵۷
۳۵۶۱	۳۵۵۶	۳۵۵۵	۳۵۶۷

## محبت کی جیتی کا سریع اثر عمل -

حب کا ذکر عمل مجرب و آزمودہ ہے، جو سے یقین و توجہ کے ساتھ کرے گا، ان شاء اللہ عروہ و فیہ کامیابی حاصل کرے گا۔

عمل کا طریقہ - عروج ۱۱ میں چینی کی 11 پڑیا بنالیں اور ہر پڑیا پر ایک بار ذیل میں دی گئی ترتیب سے آیت انگریزی پڑھیں اور پڑھنے کے بعد پڑیا چوٹیوں میں ڈالیں، ان شاء اللہ عروہ و فیہ محبوب محبت میں بقرار ہوگا۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ احب مطلوب مع والدہ علی حب ط لب مع والدہ کا نام لیکر پڑھیں۔

نوٹ:- اس عمل میں چینی پر پڑھانی عروج ۱۱ میں ایک ہی دن میں مکمل کرتی ہے۔

## حب کے لئے نقش گلاب کا عمل -

یہ نایاب نقش میرے شیخ کا دیہاجو ہے اور احمد علیہ عروہ و فیہ پیرا مجرب و آزمودہ ہے، اس نقش کے فوائد کیا ہیں، یہ بتائے بغیر صرف اتنا کہوں گا کہ ”میرے دل قدر جو ابتر جانے“ حب کے ایسے مزید چار علم راقم اخرواف کی کتاب ”مجرب و تروانی“ میں درج کئے گئے ہیں۔

عمل کا طریقہ -

اس عمل کے لئے 8 عدد نقش تیار کرنے ہونگے، نقش لکھنے کے بعد ان سب پر ایک ساتھ مندرجہ ذیل ترتیب سے 10 مرتبہ آیت انگریزی پڑھ رہا روں، اب ایک تھوڑا ط لب کو پہننے کے لئے دیں اور بقیہ 7 عدد فلیتے بنا سرور زانہ ایک عدد دھلنے کے لئے دیں، ان شاء اللہ عروہ و فیہ مطلوب

طالب کی محبت میں ہے جگن وب قرار ہوگا۔

نقوش پر اس ترتیب سے پڑھائی رٹی ہے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَّهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِندِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ الْحَبِيبُ الْمَطُوبُ مَعَ وَلَدِهِ عَمِّي حَبِيبِ طَالِبِ مَعَ وَالِدِهِ كَانَامَ لِيَكِرَ

پڑھیں



## حب کا سمندری عمل -

طریق کو روکنے کے لئے یہاں بیوی، بہن بھائی، اہل خانہ میں محبت و اہانت پیدا کرنے کے لئے من پسند شادی کے لئے اپنی جائز بات منوانے کے لئے یہ کامیاب ترین عمل ہے۔  
عمل کا طریقہ -

اس عمل کے لئے چند اشیاء پہلے سے تیار رکھیں

☆ عمل کے ساتھ دین و نقوش

☆ 1 عدد مٹی کی بانڈی

☆ 1 عدد گلاب کے پھول

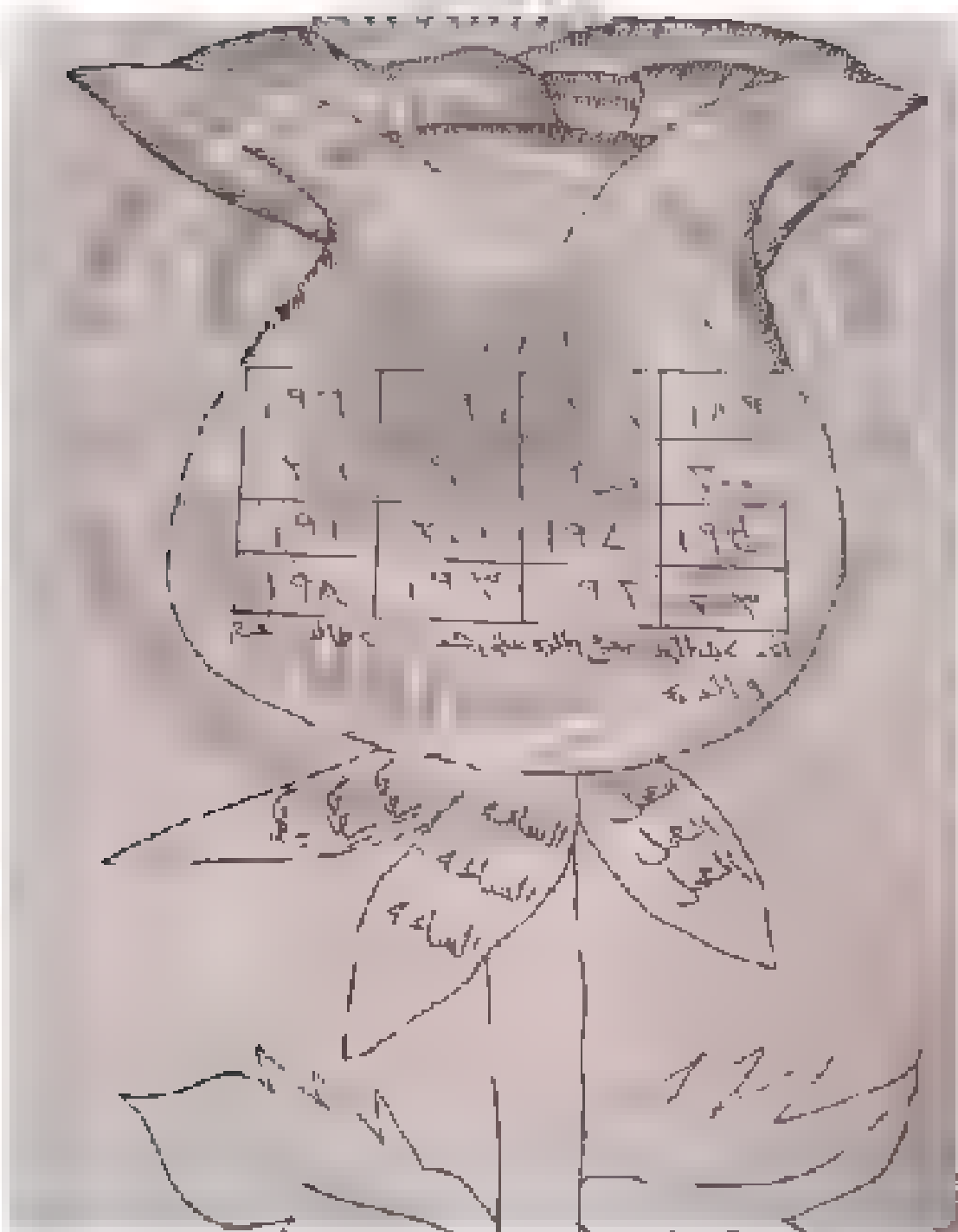
☆ 1 دھڑکی ٹالا

یہ عمل چونکہ سمندر کے کنارے بیٹھ کر کرنا ہے، لہذا اند کوہ با تمام اشیاء لے کر سمندر کے کنارے بیٹھ جائیں۔ عمل کی ابتدا نقوش سے کریں، سب سے پہلے تین نقوش تیار کر کے ان پر اول و ستر 11 بار درودِ ابراہیمی کے ساتھ 10 مرتبہ آیہ انکری پڑھ کر دم کریں۔

اب گلاب کے پھول لے کر ہر پھول پر 21 مرتبہ آیہ انکری پڑھ کر دم کریں۔ اس کے بعد ٹالا بھول کر طریق کو باندھنے یا میاں بیوی کو محبت میں باندھنے وغیرہ کی نیت سے 111 بار آیہ انکری پڑھ کر اس جگہ دم کریں جہاں سے اسے بند کیا جاتا ہے، اس کے بعد ٹالا کو چابی سے بند کر دیں، اب بانڈی کے اندر موٹے مارے سے ”بالوسی“ کا نقش کھدو، تین نقوش میں سے ایک نقش، گلاب کے پھول، اور ٹالا بانڈی میں ڈال دیں، اور بانڈی کا ڈھکن بند کر کے اسے سمندر میں بہا دیں، بقیہ دو نقوش میں سے ایک نقش وزن کے نیچے جائیں اور ایک گلاب کو پہننے کے لئے دیں، ایک ہفتہ کے اندر اندر بہترین رزلٹ حاصل ہوگا۔

گلاب کے پھول اور تالہ پر اس ترتیب سے آیہ الہی پڑھیں گے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِنْدِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ









عمل کا طریقہ۔ عروج، وہ میں رگاتار تین دن تک بعد نماز عشاء و منہ پہ ذیل ترتیب سے آیت

الکرسی پر بٹھنا چاہتوں پہ دم زر کے چڑھنا اور پورے جسم پر پھیر کریں، ذرا دست تغیر ہوگی۔

اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ 111 (ہو الہی القیوم) لَا تَأْخُذُهُ  
سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ  
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِندِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ  
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا 112 (وہو العلیٰ العظیم)

### ہلاکت ظالم کا عمل۔

ایسا خام جو بد ہے مسلمانوں پر ظلم و ستم کرتا ہو، خلق خدا اس سے شدید بیزار و پریشان ہوں،  
اسے کوئی پکڑے یا سزا دے یا دیکھنا نہ ہو، نہ ہی اس کے ظلم و ستم کا عرصہ موقوف ہو رہا ہو تو ایسی صورت میں  
یا اس کے عدوہ کی سخت مجبوری کی صورت میں اس عمل کے کرنے کی اجازت ہوگی، معمولی رنجشوں اور  
جھگڑوں کی صورت میں اس عمل کی قطعاً اجازت نہیں، بصورت دیگر عمل کرنے والے شخص کا خود ذمہ دار  
ہوگا، لہذا بہتر یہ ہے کہ عمل سے پہلے کسی مستند مفتی سے مشورہ کر لیا جائے کہ کیا یہ عمل اس صورت  
حال میں یہ عمل کرنا شرعاً درست ہے یا نہیں؟ شرعی رہنمائی لینے کے بعد یہ عمل کیا جائے۔

عمل کا طریقہ۔ سات دنوں تک روزانہ 100 مرتبہ سورہ قیل 100 مرتبہ آیت الکرسی خام  
کا تصور کر کے پڑھیں اور اس پر دو کھڑکیں، خام اپنے انجام کو پہنچے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْمِيلِ أَلَمْ  
يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْيِيلٍ وَأَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا أَبَابِيلَ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ سِجِّيلٍ  
فَجَعَلَهُمْ كَعَصِفٍ أَلْفُكُولٍ

اللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا



## ہانڈی برائے گھر کی روحانی صفائی

جس گھر، دکان، فیکٹری، آفس، بینک وغیرہ میں جنات، بھوت پریت، چڑیل، ڈاکن، دیو وغیرہ منفی قوتوں کا تسلط ہو، ان مقامات کی روحانی صفائی کے لئے یہ عمل ایک ہی بار کافی ہوگا، اس عمل کی برکت سے متاثرہ مقام سے تمام شیطانی قوتیں ہمیشہ کے لئے بھاگ جائیں گی۔

عمل کا طریقہ:- اس عمل کے لئے ایک عدد مٹی کی ہانڈی اور سوپاؤ کالی ماش ورکار ہوگی، اولاً کالی ماش پر مندرجہ ذیل اعمال پڑھ کر دم کریں، اس کے بعد عمل کے ساتھ دیئے گئے نقوش لکھ کر ہانڈی میں ڈال دیں، اب ہانڈی کو ڈھکن سے ڈھک کر آٹے سے لیپ کر دیں، اس کے بعد اگر گھر میں کوئی روحانی مریض ہو تو اس کے اوپر سے سات مرتبہ گھمائیں، اور ہانڈی آگ پر رکھ دیں، 3، 6 یا 12 گھنٹے ہانڈی آگ پر رکھیں، اس کے بعد اس ہانڈی کو دفن کر دیں، ان شاء اللہ عزوجل گھر ہر قسم کی شیطانی قوت سے پاک ہو جائے گا۔

☆ 313 مرتبہ آیۃ الکرسی

☆ 313 مرتبہ سورۃ بقرہ

☆ 100 مرتبہ سورۃ قارعہ

☆ 100 سورۃ فیل

☆ 100 سورۃ تہب

ہانڈی میں ڈالنے والے نقوش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجئے۔

۳۵۵۹	۳۵۶۲	۳۵۶۶	۳۵۵۳
۳۵۶۵	۳۵۵۳	۳۵۵۸	۳۵۶۳
۳۵۵۲	۳۵۶۸	۳۵۶۰	۳۵۵۷
۳۵۶۱	۳۵۵۶	۳۵۵۵	۳۵۶۷

۷۸۶

۳۳۸۹	۳۳۸۳	۳۳۹۱
۳۳۹۴	۳۳۸۸	۳۳۸۶
۳۳۸۵	۳۳۹۳	۳۳۸۷

۷۸۶

۳۰۸۵	۳۰۸۸	۳۰۹۱	۳۰۷۷
۳۰۹۰	۳۰۷۸	۳۰۸۳	۳۰۸۹
۳۰۷۹	۳۰۹۳	۳۰۸۶	۳۰۸۳
۳۰۸۷	۳۰۸۲	۳۰۸۰	۳۰۹۲

۱۹۳۳	۱۹۳۸	۱۹۳۵
۱۹۳۳	۱۹۳۳	۱۹۳۰
۱۹۳۹	۱۹۳۶	۱۹۳۱

## قرض کی رقم واپس لینے کا عمل:-

قرض کی رقم واپسی نہ ملنا ایک عام مسئلہ بن چکا ہے، بڑی بڑی قوم رشتہ داری اور دوستی کی بنیاد پر دے دی جاتی ہے، یوں ہی کارباری حضرات لاکھوں بلکہ کروڑوں روپے بصورتِ مال یا کیش پارٹیوں کو دے دیتے ہیں، اب ان قرضداروں میں دیانت دار اور خوفِ خدا رکھنے والے افراد اپنا وقار قائم رکھتے ہوئے وقت پر رقم لوٹا دیتے ہیں، لیکن کچھ بد نیت اور لالچی افراد ایسے بھی ہوتے ہیں جو نئے نئے بہانے بنا کالتے رہتے ہیں اور بڑی بڑی رقم ہڑپ جاتے ہیں اور کسی صورت دینے کے لئے تیار نہیں ہوتے، لہذا جن ساتھیوں کے ساتھ یہ مسئلہ ہو وہ یہ عمل ضرور کریں، اللہ کے حکم سے قرضداران کی رقم واپسی کریں گے۔

طریقہ عمل :-

عمل کے ساتھ دیا ہوا نقش لکھ کر اس کے نیچے یہ عبارت لکھ لیں ”اے اللہ فلاں بن فلاں کا دل میرے لئے نرم کر دے، جیسا کہ آپ نے واو علیہ السلام کیلئے لوہا نرم کیا تھا“

اس کے بعد مکمل اہیت الکرسی لکھ لیں اور 7 دونوں تک اول و آخر 11 بار درودِ ابراہیمی کے ساتھ 70 مرتبہ آیۃ الکرسی اور 70 بار یہ آیات پڑھ کر تعویذ پہ دم کریں وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَلْدًا۔۔۔۔۔ 7 دونوں کے بعد قرضدار کے پاس جا کر اس سے رقم کا مطالبہ کریں، ان شاء اللہ عزوجل یا تو وہ رقم واپس کرے گا یا رقم کی واپسی کی تاریخ متعین کر دے گا۔

نقش اگلے صفحہ پر ملاحظہ کیجئے۔

۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

